اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:

● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں ● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

ایک محفل میں کئی محفلیں ہوتی ہیں شریک
جس کو بھی پاس سے دیکھوگے اکیلا ہوگا

(ندا فاضلی)

ستم سے خالی کوئی گھر نظر نہیں آتا
مگر کہیں بھی ستمگر نظر نہیں آتا

(شمیم ہاشمی) مرسلہ: محمد پرویز عالم، اکوڑھی گولہ، روہتاس

محمدؐ رہنمائے اِنس و جاں ہے
رسولِ کبریائے دو جہاں ہے

(گوبند پرشاد فضاؔ) مرسلہ: شمّی سبطین، ندی پار، آسنسول

جو بندے کھا کے مالک کا ادا کرتے ہیں شکرانہ
انھیں ملتی ہے جنگل اور بیابانوں میں بھی روٹی

(رشید بشرؔ) مرسلہ: محمد مظہر عالم، بھاگا، دھنباد، جھارکھنڈ

صورت شمشیر ہے دست قضا میں وہ قوم
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب

(علامہ اقبالؒ) مرسلہ: رونق سبطین، ندی پار، آسنسول

خدا جس کی حفاظت کی حیا جب ٹھان لیتا ہے
تو پھر مکڑی کے جالوں کی وہ چادر تان لیتا ہے
اگر وہ زندگی لکھ دے سمندر راہ دے دے گا
اگر وہ موت لکھ دے تو مچھر جان لیتا ہے

(لتا حیا) مرسلہ: شعاع اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

یہ ضروری نہیں ہر تیر نشاں تک پہنچے
حق ہو آواز تو پہنچا دو، جہاں تک پہنچے

(یوسف صابرؔ) مرسلہ: محمد ارسلان، پربھنی

ہمارے دم سے سلامت وطن کی تہذیبیں
ہمیں نے تاج محل اور قطب مینار دیا

(ڈاکٹر حسنؔ نظامی) مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا، دھنباد

گیا شیطان مارا، ایک سجدے کے نہ کرنے سے
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

(ذوقؔ) مرسلہ: زارا نور بانو، براکر، آسنسول

اک تیری برابری کے لیے
خود کو کتنا گرا چکا ہوں میں

(جون ایلیا) مرسلہ: راحیل کونین، ندی پار، آسنسول

ایک نعمت ہے جہاں میں زندگی
ہے بہت کم اس پہ جتنا ناز کر

(عرشؔ صہبائی) مرسلہ: سید نفیس الحسن، میرٹھ

مسجد کی، مندر کی، نہ شوالوں کی بات کر
خالی شکم پڑے ہیں نوالوں کی بات کر

(حارث) مرسلہ: بانسہ پورہ معروف، مئو

OO